سبق نمبر 3

موضوع

عقیدہ ختم نبوت ازروئے احادیث اور

ختم نبوت پر قادیانی عقیدے کا جائزہ

مولانا سعد کامران

سبق نمبر 3

# عقیدہ ختم نبوت ازروئے احادیث اور ختم نبوت پر قادیانی عقیدے کا جائزہ

ویسے تو عقیدہ ختم نبوت تقریبا 210 سے زائد احادیث مبارکہ سے ثابت ہے لیکن اس سبق میں ہم عقیدہ ختم نبوت پر 10 احادیث مبارکہ پیش کریں گے۔

حدیث نمبر 1:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى بُنْيَانًا فَأَحْسَنَهُ وَأَجْمَلَهُ، إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِنْ زَاوِيَةٍ مِنْ زَوَايَاهُ، فَجَعَلَ النَّاسُ يَطُوفُونَ بِهِ وَيَعْجَبُونَ لَهُ وَيَقُولُونَ: هَلَّا وُضِعَتْ هَذِهِ اللَّبِنَةُ قَالَ فَأَنَا اللَّبِنَةُ، وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ- (مسلم شریف حدیث نمبر 5961)

میرے آقا ﷺ نے فرمایا:

"میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسی ہے کہ ایک شخص نے بہت ہی حسین وجمیل محل بنایا مگر اس کے کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی۔ لوگ اس کے گرد گھومنے اور عش عش کرنے لگے۔ اور یہ کہنے لگے کہ یہ ایک اینٹ بھی کیوں نہ لگا دی گئ۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں وہی اینٹ ہوں اور نبیوں کو ختم کرنے والا ہوں"۔

حدیث نمبر 2:

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فُضِّلْتُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بِسِتٍّ: أُعْطِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ، وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ، وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ، وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا، وَأُرْسِلْتُ إِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً، وَخُتِمَ بِيَ النَّبِيُّونَ- (مسلم شریف حدیث

نمبر1167)

میرے آقا ﷺ نے فرمایا:

"مجھے 6 چیزوں میں انبیاء کرام علیہم السلام پر فضیلت دی گئی۔

1۔ مجھے جامع کلمات عطا کئے گئے۔ 2۔ رعب کے ساتھ میری مدد کی گئی۔ 3۔ مال غنیمت میرے لئے حلال کر دیا گیا۔ 4۔ روئے زمین کو میرے لئے مسجد اور پاک کرنے والی چیز بنا دیا گیا۔ 5۔ مجھے تمام مخلوق کی طرف مبعوث کیا گیا۔ 6۔ مجھ پر تمام نبیوں کا سلسلہ ختم کر دیا گیا"۔

حدیث نمبر3:

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ: «أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى، إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي»۔ (مسلم شریف حدیث نمبر6217)

میرے آقا ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

"تم مجھ سے وہی نسبت رکھتے ہو جو ہارون علیہ السلام کو موسی علیہ السلام سے تھی مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ ایک اور روایت کے مطابق میرے بعد نبوت نہیں"۔

حدیث نمبر4:

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ تَسُوسُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ، وَإِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَسَيَكُونُ خُلَفَاءُ فَيَكْثُرُونَ۔(بخاری شریف حدیث نمبر3455)

میرے آقا ﷺ نے فرمایا:

"بنی اسرائیل کی قیادت خود ان کے انبیاء کرتے تھے جب کسی نبی کی وفات ہو جاتی تھا تو دوسرا نبی اس کی جگہ آجاتا تھا۔ لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں البتہ خلفاء ہوں گے اور بہت ہونگے"۔

حدیث نمبر5:

وَإِنَّهُ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي ثَلاثُونَ كَذَّابُونَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ، وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي- (ترمذی شریف حدیث نمبر2219)

میرے آقا ﷺ نے فرمایا:

"میری امت میں 30 جھوٹے پیدا ہوں گے ان میں سے ہر ایک کہے گا کہ میں نبی ہوں۔ حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں۔ میرے بعد کوئی نبی نہیں"۔

حدیث نمبر6:

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:إِنَّ الرِّسَالَةَ وَالنُّبُوَّةَ قَدِ انْقَطَعَتْ، فَلَا رَسُولَ بَعْدِي وَلَا نَبِيَّ- (ترمذی شریف حدیث نمبر2272)

میرے آقا ﷺ نے فرمایا:

"رسالت و نبوت ختم ہوچکی ہے پس میرے بعد نہ کوئی رسول ہے نہ نبی"۔

حدیث نمبر7:

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:نَحْنُ الْآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِنَا وَأُوتِينَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ- (بخاری شریف حدیث نمبر896)

میرے آقا ﷺ نے فرمایا:

"ہم سب کے بعد آئے اور قیامت کے دن سب سے آگے ہونگے۔ صرف اتنا ہوا کہ ان کو کتاب ہم سے پہلے دی گئی"۔

حدیث نمبر8:

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:لَوْ كَانَ بَعْدِي نَبِيٌّ لَكَانَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ- (ترمذی شریف حدیث نمبر3686)

میرے آقا ﷺ نے فرمایا:

”اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ہوتے“۔

حدیث نمبر 9:

"عن جبیر بن مطعم قال سمعت النبی ﷺ یقول ان لی اسماء، وانا محمد، وانا احمد،وانا الماحی الذی یمحواللہ بی الکفر، وانا الحاشر الذی یحشرالناس علی قدمی، وانا العاقب الذی لیس بعدہ نبی"۔ (مشکوٰۃ صفحہ 515)

میرے آقا ﷺ نے فرمایا:

”میرے چند نام ہیں ۔ میں محمد ہوں ۔ میں احمد ہوں ۔ میں ماحی یعنی مٹانے والا ہوں کہ میرے ذریعے اللہ کفر کو مٹائیں گے ۔ اور میں حاشر یعنی جمع کرنے والا ہوں ۔ کہ لوگ میرے قدموں پر اٹھائے جایئں ۔ اور میں عاقب ہوں یعنی سب کے بعد آنے والا ہوں ۔ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں“۔

حدیث نمبر 10:

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:"بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ هَكَذَا"۔ (بخاری شریف حدیث نمبر 6503)

میرے آقا ﷺ نے اپنی انگشت شہادت اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: ”مجھے اور قیامت کو ان دو انگلیوں کی طرح بھیجا گیا ہے“۔

(یعنی جس طرح شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی کے درمیان کوئی اور انگلی نہیں اسی طرح میرے اور قیامت کے درمیان کوئی اور نبی نہیں)

ان دس احادیث مبارکہ سے بھی یہ بات اظہر من الشمس ہوگئ کہ نبیوں کی تعداد حضور ﷺ کے آنے سے پوری ہوگئ ہے اور حضور ﷺ کے بعد نبیوں کی تعداد میں کسی ایک نبی کا اضافہ بھی نہیں ہو گا۔

## ”عقیدہ ختم نبوت اور قادیانی دھوکہ“

عقیدہ ختم نبوت پر ہمارا یعنی مسلمانوں کا اور قادیانیوں کا اصل اختلاف یہ ہے کہ ہمارا عقیدہ تو یہ ہے کہ نبیوں کی تعداد حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے آنے سے مکمل ہوئی۔

جبکہ قادیانی کہتے ہیں کہ نبیوں کی تعداد نعوذ باللہ مرزا قادیانی کے آنے سے مکمل ہوئی۔ ہم حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو نبوت کی عمارت کی آخری اینٹ مانتے ہیں جبکہ قادیانی نعوذ باللہ مرزا قادیانی کو نبوت کی عمارت کی آخری اینٹ مانتے ہیں۔

ہم کہتے ہیں کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے بعد کوئی نبی نہیں بن سکتا جبکہ قادیانی کہتے ہیں کہ نعوذ باللہ مرزا قادیانی کے بعد کوئی نبی نہیں بن سکتا۔

ذیل میں چند حوالے پیش خدمت ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ قادیانی مرزا قادیانی کو نبوت کی عمارت کی آخری اینٹ اور آخری نبی سمجھتے ہیں۔

حوالہ نمبر 1:

مرزا قادیانی نے لکھا ہے:

"مسیح موعود کے کئی نام ہیں منجملہ ان میں سے ایک نام خاتم الخلفاء ہے یعنی ایسا خلیفہ جو سب سے آخر میں آنے والا ہے"۔ (روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 333)

حوالہ نمبر 2:

مرزا قادیانی نے لکھا ہے:

"پس خدا نے ارادہ فرمایا کہ اس پیشگوئی کو پورا کرے اور آخری اینٹ کے ساتھ بناء کو کمال تک پہنچا دے۔ پس میں وہی اینٹ ہوں"۔ (روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 178)

حوالہ نمبر 3:

مرزا قادیانی نے لکھا ہے:

"وہ بروز محمدی جو قدیم سے موعود تھا وہ میں ہوں۔ اس لئے بروزی نبوت مجھے عطا کی گئی۔ اور اس نبوت کے مقابل پر تمام دنیا اب بے دست و پا ہے۔ کیونکہ نبوت پر مہر ہے۔ ایک بروز محمدی جمیع کمالات محمدیہ کے ساتھ آخری

زمانے کے لئے مقدر تھا سووہ ظاہر ہو گیا۔ اب بجز اس کھڑکی کے کوئی اور کھڑکی نبوت کے چشمہ سے پانی لینے کے لئے باقی نہیں رہی"۔(روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 215)

حوالہ نمبر 4:

مرزا قادیانی نے لکھا ہے:

"جس قدر مجھ سے پہلے اولیاء، قطب، ابدال وغیرہ اس امت میں سے گزر چکے ہیں۔ ان کو یہ حصہ کثیر اس نعمت کا نہیں دیا گیا۔ پس اس وجہ سے نبی کا نام پانے کے لئے صرف میں ہی محسوس کیا گیا ہوں۔ اور دوسرے تمام لوگ اس نام کے مستحق نہیں"۔(روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 406)

حوالہ نمبر 5:

مرزا قادیانی نے لکھا ہے:

"ہلاک ہوگئے وہ جنہوں نے ایک برگزیدہ رسول کو قبول نہیں کیا۔ مبارک وہ جس نے مجھے پہچانا۔ میں خدا کی راہوں میں سب سے آخری راہ ہوں۔ اور میں اس کے سب نوروں میں سے آخری نور ہوں۔ بدقسمت ہے وہ جو مجھے چھوڑتا ہے۔ کیونکہ میرے بغیر سب تاریکی ہے"۔(روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 61)